

يَا طِفُّ حَيْتِكَ السَّحَابُ الْجُونُ
فَنَثْرُنَ فَيْكَ الدَّمْعَ وَهُوَ هَتُونُ

اے طفف فی زمین! ٹپکنار وادلاؤ تمہارا پرور سہی نے تھیجہ بولے ،
پچھی انسو تمہارا پر نثار کرے جہ انسو ٹپکاہ کرے .

تُهْدِي تَحِيَّاتِ الْمَشُوقِ عَلَى النَّوَى
وَبِمَا يُكِنُّ مِنَ الْكَنِينِ تُسْبِيْنُ

انہ تمہاری طرف - دوری نا سبب شوق کرنا عاشق نا تھیجات نو ہدیجہ عرض کرے ،
انہ دل ماجد شوق چھے تہ نواظہار کرے .

شَوْقِي لِتَعْفِيرِ الْجَبِينِ بِعَرَصَةٍ
فِيهَا مَلِيكَةُ السَّمَاءِ قَطِيْنُ

منے شوق چھے کہ وہ پاک انگن ماما راگال نے لوٹاؤں ،
جہانہ اسمان نافرشتہ و سنار چھے .

مَا جَنَّةُ الْفَرْدَوْسِ أَطْيَبَ نَكْمَةً
مِنْ تُرْعَةٍ فِيهَا الْكُسَيْنُ دَفِيْنُ

جنۃ الفردوس فی مہک بھی زیادہ خوشبو والی تھی وہ ترعہ کرتا جہانہ حسین دفن تھی

الْبَيْتُ قَدْ لَبَسَ السَّوَادَ شَجِيًّا لَهُ

وَبِكِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَيْهِ الدِّينُ

بیت اللہ الحرام یراپ نا حزن ما کالا لباس پہنا ہے ،
انے دین چودھار انسوسی روٹی ہے ،

رَبُّعُوا بِأَرْضٍ لَمْ يُرَعْ فِي بَطْنِهَا

وَحُشٌّ وَلَا الْبَلَدُ الْأَمِينُ أَمِينُ

حسین نا اہل بیت نے وہ حرمت والی زمین ما خوفزدہ کروا ما ایا کہ جہان وحشی جانور
نے بھی امان ہے ، یرسگلا نے بلدا میں ما بھی امان نتھی ۔

لَمَّا حَمَلْنَ بَنَاتُ أَحْمَدَ حُسْرًا

فَوْقَ الْمِطِيِّ جَرِي لِهِنَّ شُرُونُ

جہ وقت کہ رسول اللہ صلح فی شہزادیوں نے بارکش پر کھلے سر بٹھاوا ما ایا ، تہ وقت یر
سگلا پر قسم قسم نا حالات گذرا ۔

أَدْمَى لَهَا الْمَرْجَانُ صَفْحَةَ خَدِّهِ

وَبِكِي عَلَيْهَا اللُّوْلُوءُ الْمَكْنُونُ

اھو حالات گذرا کہ جہ نے دیکھی نے مرجان یرا اھنا چہرہ نے خون الود کری نا کھا ،
انے لؤلؤ مکنون اھنا پر روئے ہے ۔